

سیماب پشت گرمی آئینہ دے ہے ہم
حیراں کیے ہوئے ہیں دل بے قرار کے
۱۔ لغات :
پشت گرمی :
امداد، اعانت ،
پشتبانی ۔

آغوش گل کشودہ برائے وداع ہے
اے عندلیب ! چل کہ چلے دن بہار کے
شرح : پارا
شیشے پر چڑھا دیا جائے
تو وہ آئینہ بن جاتا ہے ، گویا پارا آئینے کے لیے پشتبانی کا کام دیتا ہے ، لیکن
ہمارا بتیاب و بیقرار دل ، جو مثال میں پارے کی حیثیت رکھتا ہے اور جس سے
ہمیں پیش نظر اصول کی بنا پر امداد کی توقع ہونی چاہیے تھی ، وہ ہماری حیرانی کا
باعث بنا ہوا ہے اور اس نے ہمیں سخت ضغطے میں ڈال رکھا ہے ۔

۲۔ لغات ۔ وداع : رخصت ۔

شرح : پھول کھلا نہیں ، بلکہ اس نے رخصت کے لیے اپنی آغوش
کھول دی ہے ۔ اے بلبل ! تو بھی چل ، کیونکہ بہار کے دن ختم ہو رہے ہیں ۔
عام قاعدہ ہے کہ جب لوگ ایک دوسرے سے کچھ مدت کے لیے الگ
ہوتے ہیں تو ہم بغل ہو کر رخصتی ملاقات کرتے ہیں ۔ گویا آغوش کھولنے کا مطلب
رخصت ہونا ہے ۔ اسی طرح پھول نے رخصت کے لیے آغوش کھولی ، کیونکہ
بہار جا رہی ہے اور بلبل کو بھی رخصت ہونا چاہیے ، بلکہ خطاب سے معلوم ہوتا
ہے کہ شاعر بھی جا رہا ہے اور بلبل کو ساتھ لے جا رہا ہے ۔

۱۔ لغات : تمکین :
وفا سے بیٹھنا ، کوئی ایسی
حرکت نہ کرنا ، جس کا رنگ
ہے وصل ، ہجر عالم تمکین و ضبط میں
مشتوق شوخ و عاشق و یوانہ چاہیے